
342

آیات نمبر 34 تا 51 میں فرعون اور موسیٰ (علیہ السّلام) کے واقعہ کا بقیہ حصہ بیان کیا گیا ہے۔ پچھلی آیات میں موسیٰ (علیہ السّلام) کا فرعون کے دربار میں معجزات دکھانے کا ذکر تھا۔ جس کے بعد فرعون نے اپنے سرداروں سے مشورہ کیا اور ملک کے بڑے بڑے جادوگروں کو بلانے کا فیصلہ کیا۔

قَالَ لِلۡمَلَاِ حَوۡلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيۡمٌ ﴿۳۴﴾ فرعون نے اپنے اردگرد بیٹھے ہوئے سرداروں سے کہا کہ یقیناً یہ شخص کوئی بڑا ماہر جادوگر معلوم ہوتا ہے يُّرِيۡدُ اَنۡ يُّخۡرِجَكُمۡ مِّنۡ اَرۡضِكُمۡ بِسِحۡرِهٖ ‌ۖ فَمَاذَا تَاۡمُرُوۡنَ ﴿۳۵﴾ اور چاہتا ہے کہ اپنے جادو کے زور سے تم سب کو تمہاری سرزمین سے باہر نکال دے، تو اب تم لوگ کیا مشورہ دیتے ہو؟ قَالُوۡۤا اَرۡجِهۡ وَاَخَاهُ وَابۡعَثۡ فِى الۡمَدَآٮِٕنِ حٰشِرِيۡنَ ﴿۳۶﴾ سرداروں نے جواب دیا کہ تو موسیٰ علیہ السلام اور اس کے بھائی کے بارے میں فیصلہ کو چند روز کے لئے ملتوی کر دے اور مختلف شہروں میں اپنے ہرکارے روانہ کر دے يَاۡتُوۡكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيۡمٍ ﴿۳۷﴾ تاکہ وہ تمام ماہر جادوگروں کو جمع کرکے تیرے پاس لے آئیں فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيۡقَاتِ يَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍۙ ﴿۳۸﴾ آخرکار تمام جادوگر ایک معین دن کے مقررہ وقت پر جمع کر لئے گئے وَّقِيۡلَ لِلنَّاسِ هَلۡ اَنۡتُمۡ مُّجۡتَمِعُوۡنَۙ ﴿۳۹﴾ اور لوگوں میں اعلان کرا دیا گیا کہ یہ مقابلہ دیکھنے کے لئے جو چاہے وہ وقت مقررہ پر آ جائے لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنۡ كَانُوۡا هُمُ الۡغٰلِبِيۡنَ ﴿۴۰﴾ تاکہ اگر جادوگر غالب آ جائیں تو ہم سب ان ہی کی پیروی کریں جس طرح جادوگر فرعون کو اپنا آقا سمجھتے ہیں اسی طرح سب لوگ فرعون ہی کو اپنا آقا سمجھیں اور موسیٰ کی پیروی کرنے سے باز رہیں فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوۡا لِفِرۡعَوۡنَ اَٮِٕنَّ لَنَا لَاَجۡرًا اِنۡ كُنَّا نَحۡنُ الۡغٰلِبِيۡنَ ﴿۴۱﴾ پھر جب وہ



جادوگر اکھٹے ہو گئے تو انہوں نے فرعون سے کہا کہ اگر ہم مقابلہ میں غالب رہے تو کیا
ہمیں کچھ انعام بھی ملے گا؟ قَالَ نَعَمْ وَ اِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۲﴾
فرعون نے کہا کہ ہاں! فتح کی صورت میں انعام بھی ملے گا اور تم میرے مقربین میں
شامل ہو جاؤ گے قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿۴۳﴾ موسیٰ علیہ
السلام نے ان جادوگروں سے کہا کہ اب پھینکو جو کچھ تم پھینکنا چاہتے ہو فَاَلْقَوْا
حِبَالَهُمْ وَ عِصِيَّهُمْ وَ قَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ تو
اس پر ان جادوگروں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں زمین پر پھینک دیں اور کہنے لگے کہ
فرعون کی عزت و جلال کی قسم ہم لوگ ہی غالب رہیں گے فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ
فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۴۵﴾ پھر موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا زمین پر ڈالا تو وہ
فوراً جادوگروں کے بنائے ہوئے فریب کو نگلنے لگا فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۴۶﴾
یہ دیکھتے ہی تمام جادوگر بے اختیار سجدے میں گر گئے قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿۴۸﴾ اور کہنے لگے کہ ہم تو رب العالمین پر ایمان
لے آئے جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ
فرعون نے جادوگروں سے کہا کہ تم میری اجازت سے پہلے ہی موسیٰ پر ایمان لے
آئے اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾ یقیناً
یہ تمہارا بڑا سردار ہے جس نے تم سب کو جادو سکھایا ہے، جلد ہی تمہیں اس سازش کا
انجام معلوم ہو جائے گا لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّ



لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۹﴾ یقیناً میں تم سب کے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۡ اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ جادوگروں نے جواب دیا کہ کچھ نقصان کی بات نہیں ، یقیناً ہم سب نے واپس لوٹ کر اپنے رب ہی کے پاس جانا ہے اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۱﴾ بیشک ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہماری خطاؤں کو معاف کر دے گا کیونکہ ہم ہی سب سے پہلے ایمان لائے ہیں رکوع [۳]